سوال

(254) افطاری کی دعا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالیہ جلد(۵۴) کے شمارہ نمبر ۵ کے صفحہ نمبر ۱۰ پر دعائے افطار 'اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ' کو ''مشکوۃ بتحقیق الالبانی رحمہ اللہ'' (۶۳/۱) کے حوالے سے قوی قرار(ذکر) فرمایا۔ یعنی شواہد کی بناء پر (الاعتصام جلد۵۴،شمارہ ۱۰ مجریہ یکم فروری ۲۰۰۲ء) مگر آپ کے شاگردرشید حافظ عبدالرؤف سندھو صاحب نے اپنی تالیف ''القول المقبول فی تخریج و تعلیق صلوۃ الرسول'' (ص:۶۷۰) میں مذکورہ بالا حدیث کے شواہد نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ حدیث مذکور ضعیف ہی ہے۔ شواہد بھی ایسے ہیں کہ روایت قوی نہیں بن سکتی۔ آپ مزید واضح فرمائیں۔ (آپ کا مخلص محمد صدیق، ایبٹ آباد) (۱۴جون ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

واقعی یہ حدیث ضعیف ہے۔ الاعتصام میں عزیزم حافظ عبدالرؤف سے منقول ایک ''تعاقب'' بھی شائع ہوچکا ہے جس کی بندہ نے تحسین وتائید کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:251

محدث فتویٰ